Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

جمادی الثانی 1392
وفا 1351
جولائی 1972

ایڈیٹر
نسیم سیفی

مکرم مولانا بشیر احمد شمس جنہوں نے اس سے قبل نائیجیریا اور مغربی جرمنی میں فریضہ تبلیغ ادا کیا ہے اب سیرالیون تشریف لے گئے ہیں۔

Maulana Bashir Ahmad Shams who is now in Sierraleone. He has already served Islam in Nigeria and Germany

---

ہزایکسیلنسی چینی سفیر ان مبلغین کے ساتھ جنہوں نے بیرونی ممالک میں تبلیغی فریضہ ادا کیا ہے۔ ان کے بائیں جانب مکرم محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر بیٹھے ہیں۔

The Chinese Ambassador recently visited Rabwah, the Headquarters of the world wide Ahmadiyya Jamaat.

He is seen here with the Ahmadiyya Missionaries who have worked in various countries. On his left is seated Sahibzada Mirza Mubarik Ahmad, the President of Tahrik-i-Jadid

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انتھک محنت!

ہم سب کو انتھک محنت سے اپنی مشکلات پر قابو پانا ہے اور اپنے ملک کی تعمیرِ نو کیلئے ٹھوس بنیادیں استوار کرنا ہیں۔ آیئے ہم ایک ہو جائیں، محنت کریں، سادگی اپنائیں، کفایت شعار بنیں، پیداوار بڑھائیں، برآمدات کو فروغ دیں ـــــ اور اپنے ملک کو مستحکم بنانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں۔

راہِ ترقی میں پیش پیش **یو بی ایل** یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ

ـــــ انٹرنیشنل بینک ـــــ

UBL.E.7.193.71.UD. UNTAS II

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

وفا ۱۳۵۱ھ ش

(جولائی ۱۹۷۲ء)

ایڈیٹر

نسیم سیفی

سالانہ چندہ ——— ۲ روپے

فی پرچہ ——— ۲۰ پیسے

ترتیب

- ایک مطالبہ (اداریہ) ۲
- اقتباس - ایک شعر ۴
- ارشاداتِ امام ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ۵
- کاروانِ اسلام ۷
- آپ کے جو غلام ہوتے ہیں (نظم) ۱۵
- غزل ۱۶
- نوجوان اپنی زندگیاں وقف کریں ۱۷
- بول ہمیشہ میٹھے بول! (نظم) ۱۸
- ماہنامہ تحریکِ جدید ۱۹
- تبصرہ ۲۰
- اشتہارات ۲۱

پبلشر :- عبداللطیف خان

مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت :- دفتر ماہنامہ تحریکِ جدید

دفاتر تحریکِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

تاریخ اشاعت :- ہر ماہ کی دس تاریخ

کتابت :- حمید الدین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۲۵ | ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ | شمارہ ۷

وفا ۱۳۵۱ ہش

(جولائی ۱۹۷۲ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اداریہ

ایک مطالبہ

(دُعا ــــــ ایک پہلو)

اپنے دین کی خوبیاں بیان کرنا اور دوسروں کو اس بات کا قائل کرنے کی کوشش کرنا کہ اسلام ہی اللہ تعالیٰ کا وہ پیغام ہے جسے اس نے قیامت تک کے لئے قابلِ عمل بنایا ہے اور جس کی تعلیمات پر عمل کرنے سے دین اور دُنیا کی فلاح حاصل کی جا سکتی ہے ہر مسلمان کا فرض ہے۔ اور اگرچہ اس بات کی اجازت ہے کہ تبلیغ اُمّتِ مسلمہ میں ایک خاص گروہ کے سپرد کر دی جائے لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ باقی تمام لوگ اس سے لاتعلق ہو جائیں۔ اور حقیقت تو یہ ہے کہ ہر سچے مسلمان کے دل میں ہمیشہ یہ تڑپ رہتی ہے کہ وہ اَوروں کو بھی آستانۂ الوہیت پر لائے اور اس دُنیا میں محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی رُوحانی حکومت کو جلد سے جلد تر قائم اور مستحکم کرنے کی پوری پوری کوشش کرے اور اس میں کامیاب ہو۔ ہر شخص کی یہ خواہش اس رنگ میں تو پوری نہیں ہو سکتی کہ وہ باقاعدہ تبلیغ کے میدانِ جہاد میں جا کر کام کرے لیکن اس رنگ میں ضرور پوری ہو سکتی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرے اور دعائیں

کرتا چلا جائے۔ اس سلسلہ میں سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے ایک خطبہ کا اقتباس پیش کیا جاتا ہے حضور فرماتے ہیں :-

"حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرمایا کرتے تھے کہ اگر چالیس مومن بھی کھڑے ہو جائیں تو ساری دُنیا کو فتح کر سکتے ہیں۔ وہ لوگ جو کچھ نہیں کر سکتے وہ یہی دعا کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ چالیس مومن پیدا کر دے ایسے چالیس مومن جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ دُنیا کو فتح کر سکتے ہیں۔ پس وہ لُولے لنگڑے اور اپاہج جو دوسروں کے کھانے سے کھاتے ہیں جو دوسروں کی امداد سے پیشاب پاخانہ کرتے ہیں۔ اور وہ بیمار اور مریض جو چارپائیوں پر پڑے ہیں اور کہتے ہیں کاش! ہمیں بھی طاقت ہوتی اور ہمیں بھی صحت ہوتی تو ہم بھی اس وقت دین کی خدمت کرتے ان سے مَیں کہتا ہوں کہ ان کے لئے بھی خدا تعالیٰ نے دین کی خدمت کا موقع پیدا کر دیا ہے وہ اپنی دعاؤں کے ذریعہ خدا تعالیٰ کا دروازہ کھٹکھٹائیں اور چارپائیوں پر پڑے پڑے خدا تعالیٰ کا عرش ہلائیں تاکہ کامیابی اور فتحمندی آئے۔

اور پھر جو اَن پڑھ اور نہ صرف اَن پڑھ بلکہ کند ذہن ہیں اور اپنی جگہ کُڑھ رہے ہیں کہ کاش ہم بھی عالم ہوتے کاش ہمارا بھی ذہن رسا ہوتا اور ہم بھی تبلیغِ دین کے لئے نکلتے۔ ان سے مَیں کہتا ہوں کہ ان کا بھی خدا ہے جو اعلیٰ درجہ کی عبارت آرائیوں کو نہیں دیکھتا بلکہ دل کو دیکھتا ہے وہ اپنے سیدھے سادے طریق سے دعا کریں تو خدا تعالیٰ ان کی دعا کو سُنے گا اور ان کی مدد کرے گا۔ پس وہ لوگ جو مجبوری اور معذوری کی وجہ سے کسی مطالبہ کو پورا کرنے میں حصّہ نہیں لے سکتے مَیں نے ایسی تجویز بتائی ہے کہ اُس میں وہ سب شریک ہو سکتے ہیں۔ اور یہ سب سے اعلیٰ اور سب سے زیادہ ضروری تجویز ہے۔ وہ جو چارپائیوں پر پڑے ہوئے اپاہج ہیں، وہ جنہیں بات کرنے کا شعور نہیں، وہ جن کے ذہن رسا نہیں، وہ جو بیمار اور کمزور ہیں، وہ جو قید میں پڑے ہیں، وہ جو مصائب اور تکالیف اور مشکلات میں گرفتار ہیں، وہ سب جو کام کرنا چاہتے ہیں مگر نہیں کر سکتے وہ اس تجویز پر عمل کریں اور اس طرح وہ کام کرنے والوں سے ثواب حاصل کرنے میں پیچھے نہ رہیں گے کیونکہ وہ خدا تعالیٰ سے کہہ سکتے ہیں کہ ہمارے پاس دل ہی تھا وہ ہم نے پیش کر دیا اور خدا تعالیٰ ضرور ان کے دل کی قدر کرے گا اور انہیں ایسا اجر دے گا جیسا کام کرنے والوں کو دیگا۔"

(الفضل ۲۹۔ نومبر ۱۹۳۴ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اقتباس

حقیقی مومن

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-

"یقیناً یاد رکھو کہ خدا تعالیٰ کے نزدیک وہی مومن اور بیعت میں داخل ہوتا ہے جو دین کو دُنیا پر مقدم کرلے جیسا کہ وہ بیعت کرتے وقت کہتا ہے۔ اگر دُنیا کی اغراض کو مقدم کرتا ہے تو وہ اِس اقرار کو توڑتا ہے اور خدا تعالیٰ کے نزدیک وہ مُجرم ٹھہرتا ہے ....یقیناً یاد رکھو کہ جب تک انسان کی عملی حالت درست نہ ہو زبان کچھ چیز نہیں۔ یہ نری لاف وگزاف ہے زبان تک جو ایمان رہتا ہے اور دل میں داخل ہوکر اپنا اثر عملی حالت پر نہیں ڈالتا وہ منافق کا ایمان ہے۔ سچّا ایمان تو وہی ہے جو دل میں داخل ہو اور اس کے اعمال کو اپنے اثر سے رنگین کر دے۔ سچّا ایمان ابوبکرؓ اور دوسرے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کا تھا کیونکہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں مال تو مال جان تک کو دے دیا اور اس کی پروا بھی نہ کی۔ جان سے بڑھ کر اَور کوئی چیز نہیں ہوتی مگر صحابہؓ نے اسے بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر قربان کر دیا۔ انہوں نے کبھی اِس بات کی پروا بھی نہیں کی کہ بیوی بیوہ ہو جائے گی یا بچے یتیم رہ جائیں گے بلکہ وہ ہمیشہ اسی آرزو میں رہتے کہ خدا تعالیٰ کی راہ میں ہماری زندگیاں قربان ہوں۔" (ملفوظات جلد ششم صـ۲۹۶)

ایک شعر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کلاہِ فتح وظفر ہیچ سر نمی یابد
مگر سریکہ پئے حفظِ دیں فدا باشد

ترجمہ :- کوئی سر فتح وظفر کا تاج نہیں پہن سکتا سوائے اس کے جو دین کی حفاظت کے لئے قربان ہو جائے۔

اِس میں کیا شک ہے کہ حقیقی فتح وظفر تو اللہ تعالیٰ کی خوشنودی ہی کا نام ہے اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے حصول کا سب سے بڑا ذریعہ اللہ تعالیٰ کے دین کی ماہیت کو سمجھنا اس پر عمل کرنا اور دوسروں سے عمل کروا کر اسے محفوظ رکھنا ہے۔ دنیاوی کامیابیوں پر زوال آجاتا ہے۔ وہ سرے سے ہی ناپید ہو جاتی ہیں لیکن اللہ تعالیٰ کی روحانی عطایا نہ کم ہوتی ہیں نہ زائل بلکہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے انہیں بڑھاتا ہی چلا جاتا ہے اور انسان کے نامۂ اعمال میں ایک ایک عمل کی کئی کئی نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو حفاظتِ دین کی سعادت عطا فرمائے اور اس سعادت کے نتیجہ میں ہمیں اپنی رضا سے نوازے اور اس کی یہ رضا ہماری حقیقی فتح وظفر کا باعث بن جائے۔ آمین ؂

ارشادِ امامِ ایدہ اللہ تعالیٰ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لجنہ اماء اللہ انگلستان کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۳ اگست ۱۹۶۷ء کو خطاب فرماتے ہوئے فرمایا:-

"خدا کی خوشنودی کے حصول کے لئے اپنی جانوں پر رحم کرتے ہوئے اور اپنی نسلوں کی خاطر ان انتہائی قربانیوں کے دینے کے لئے تیار ہو جاؤ جن کا اِس وقت اسلام اور احمدیت آپ سے مطالبہ کر رہی ہے اور قرآن کریم کی تعلیم اور ہدایت کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھالنے کی کوشش کرو کہ تمام خیر قرآن میں ہے۔ جو شخص قرآن کریم سے محبت رکھتا ہے۔ جو شخص قرآن کریم کی ہر تفسیر کو سمجھنے کی کوشش کرتا ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس زمانہ کی اُلجھنوں کو دُور کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ سے سیکھ کر ہمیں بتائی ہے اسے تو سب خیر مل جائیگی اگر ہم سوچیں تو ہماری قربانیاں دراصل کوئی قربانیاں نہیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں دی ایک چیز وہ ہم سے تھوڑی سی واپس مانگتا ہے اور پھر وہ ہمیں اَور دے دیتا ہے۔ بڑے ہی فضلوں کے وعدے ہیں۔ بڑے انعامات کے وعدے ہیں اب انتہائی وعدوں کے پورا ہونے کا وقت آگیا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ پر اپنی انتہائی رحمتیں برسانے کے لئے تیار ہے کیا آپ اس رحمت کے مینہ کو قبول کرنے کے لئے تیار ہیں۔ اگر تیار ہیں تو بڑے خوش قسمت ہیں اور خدا کرے کہ آپ تیار ہوں اور خدا کرے کہ میری یہ گھبراہٹ جو ہے وہ دُور ہو جائے اور ہم سب بھی اور آپ بھی ہمارے سب بھائی اور بہنیں اللہ تعالیٰ کی آواز پر قربانیاں دینے کے لئے تیار ہو جائیں تاکہ ہم اپنی زندگیوں میں اپنے پر اور اپنی نسلوں پر بھی انعامات کو اور رحمتوں کو نازل ہوتے دیکھ لیں جو آسمان پر ہمارے لئے مقدر ہو چکی ہیں"۔ آمین۔

حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ۳ مارچ ۱۹۷۲ء کو خطبہ جمعہ میں فرمایا کہ ہر وہ شخص جو خود کو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کرتا ہے اسے قوی بھی ہونا چاہیئے اور امین بھی۔

اِس سلسلہ میں حضور نے فرمایا :-

"مَیں نے اِس اعلان میں بچّوں سے یہ کہا تھا کہ تم ربوہ میں کھیلوں کو منظّم کرنے کا کام سنبھالو کیونکہ اس انتظام میں اکثر نوجوان ہی آگے آئیں گے۔ اور ان کو مَیں نے اس انتظام کی یہ شکل بتائی تھی کہ دو نمائندے تعلیم الاسلام کالج کے، دو جامعہ احمدیہ کے، دو تعلیم الاسلام ہائی سکول کے، دو خدام الاحمدیہ کے اور دو انصار اللہ کے مل کر سر جوڑیں اور ایسا انتظام کریں کہ ربوہ کا ہر شہری روزانہ ورزش کیا کرے۔ ورزش کے لئے باسکٹ بال کھیلنا ہی ضروری نہیں ہے۔ سب سے اچھی اور سب سے زیادہ آسانی کے ساتھ کی جانے والی ورزش تو سیر ہے۔ یہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سُنّت بھی ہے اِس لئے ربوہ کے دوست روزانہ سیر کے لئے چاروں طرف نکل جایا کریں۔

مَیں جب آکسفورڈ میں پڑھا کرتا تھا تو ہمارا BALLIOL کالج ایکٹو ہونے کے لحاظ سے ایک خاص مقام رکھتا تھا۔ مَیں نے دیکھا کہ جس طرف بھی سیر کو جائیں اگر سَو طلباء راستے میں سیر کرتے ہوئے ملے ہیں تو ان میں سے پچاس سے زیادہ BALLIOL کالج کے ہوتے تھے۔ غرض وہ بڑا ایکٹو کالج تھا وہ سویا نہیں رہتا تھا یعنی پوسٹی کالج نہیں تھا بلکہ ہر چیز میں آگے تھا۔ پس سیر ایک بڑی اچھی ورزش ہے اور اس میں ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی قدرت کے مختلف نظارے سامنے آتے ہیں۔ شہر کے اندر رہتے ہوئے جو چیزیں نظر نہیں آتیں وہ باہر نکل کر نظر آجاتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی جتنی صفات اِس کائنات میں جلوہ گر ہیں ہمیں ان کو دیکھنا چاہیئے اور ان کے متعلق غور کرنا چاہیئے اور ان سے لذّت حاصل کرنی چاہیئے اور ان سے فائدہ اُٹھانا چاہیئے۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک اَور موقعہ پر حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ایک مومن کی زندگی کا اصل حُسن تو رُوحانی اور اخلاقی کمالات کو حاصل کرنا ہے لیکن اس کے لئے جسمانی صحت و توانائی بھی ضروری ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مَیں نے اہلِ ربوہ کے لئے سیر اور دیگر کھیلوں کا پروگرام بنانے اور پھر کامیابی کے ساتھ اس پر عمل کرنے کے لئے مجلسِ صحت قائم کی ہے۔ حضور نے فرمایا کہ اہلِ ربوہ کو چاہیئے کہ وہ اس مجلس کے ساتھ پورا پورا تعاون کریں۔ پروگرام کے پہلے مرحلہ کے طور پر کھیلوں کے میدان تیار کئے جا رہے ہیں۔ یہ کام استقلال کے ساتھ جاری رہنا چاہیئے مگر اس کے ساتھ ہی یہاں پر مختلف کھیلوں کے ٹورنامنٹ بھی ہوتے رہنے چاہئیں۔ اِس سلسلہ میں یہ بھی ضروری ہے کہ مختلف کھیلوں سے تعلق رکھنے والے پاکستان میں جو نامور کھلاڑی ہیں انہیں یہاں بُلایا جائے تاکہ یہاں آکر اپنے کمالات کا مظاہرہ کر سکیں۔ نظم و ضبط اور وقار کی جو بلند روایات ہماری جماعت نے قائم کی ہیں وہ اِن کھیلوں میں بھی برقرار رہنی چاہئیں۔ ہماری کھیلوں کا معیار اتنا بلند ہونا چاہیئے کہ غیر ممالک کے نامور کھلاڑیوں کے دل میں بھی ربوہ آکر اپنے فن کا مظاہرہ کرنے کی خواہش پیدا ہو۔

مرتبہ:- ابوالاقبال

کاروانِ اسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرالیون

خاکسار مورخہ ۱۵ ۱/۶۶ کو بمع فیملی ربوہ سے غانا کے لئے روانہ ہوا۔ راستہ میں پانچ یوم بیروت میں قیام کیا اور وہاں احبابِ جماعت سے ملنے اور تعارف کا موقع ملا۔

بیروت سے مورخہ ۲۳ ۱/۶۶ کی صبح کو روانہ ہو کر شام کو اکرہ پہنچ گیا اور اگلے روز سالٹ پانڈ۔

خاکسار کو مرکز کی طرف سے سالٹ پانڈ میں مشنری ٹریننگ کالج جاری کرنے کا ارشاد ملا تھا چنانچہ وہاں پہنچ کر کالج کے لئے مناسب تیاری شروع کر دی اور مکرم امیر صاحب غانا مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم کے ساتھ مِل کر جملہ انتظامات کو مکمل کیا اور سیرالیون، نائیجیریا اور لائبیریا وغیرہ سے طلباء کی آمد پر مورخہ ۲۱ ۳/۶۶ کو باقاعدہ طور پر کالج کا اجراء کیا گیا۔ ابتداء میں خاکسار اکیلا ہی یہ خدمت بجا لاتا رہا اور طلباء کو جملہ مضامین پڑھاتا رہا بعد میں ایک افریقن معلم بھی ساتھ شامل ہو گئے اور دونوں طلباء کی تعلیم و تربیت میں مشغول رہے۔

مشنریز کانفرنس میں شرکت

اسی اثناء میں نائیجیریا میں منعقدہ مشنریز کانفرنس میں بحیثیت پرنسپل مشنری ٹریننگ کالج شرکت کی جو ماہ جولائی ۶۶ء میں لیگوس میں منعقد ہوئی۔ اس کانفرنس میں کالج کے بارہ میں مناسب تجاویز پر غور و خوض کیا گیا۔

تبدیلی برائے سیرالیون

تقریباً اڑھائی سال تک غانا میں بطور پرنسپل احمدیہ مشنری ٹریننگ کالج خدمات بجا لانے کے بعد حسبِ ارشاد مرکز خاکسار مورخہ ۲۴ ۷/۶۸ کو غانا سے سیرالیون روانہ ہوا اور اسی شام فری ٹاؤن پہنچ گیا۔

سیرالیون پہنچ کر مکرم مولوی عبدالشکور صاحب سے مشن کا چارج لیا اور بطور امیر و مشنری انچارج

کام شروع کر دیا۔

مشن کی ترقی اور بہبود کے لئے مناسب طریق کار اختیار کیا گیا جس سے خدا تعالیٰ کے فضل سے مشن کے ہر شعبہ میں غیر معمولی ترقی نصیب ہوئی۔ خصوصاً حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ کے بعد ایک نمایاں تغیر پیدا ہوا۔

سینکڑوں افراد نئے بیعت کر کے سلسلہ میں داخل ہوئے، بیسیوں نئی جماعتیں قائم ہوئیں۔ تین ہیلتھ سنٹرز کھولے گئے جن میں تین ڈاکٹر نہایت محنت اور توجہ سے خدمتِ خلق کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں اور یہ چیز جماعت کے وقار کو بڑھانے کا موجب بن رہی ہے۔

روکوپر میں ایک مزید سیکنڈری سکول نصرت جہاں سکیم کے تحت جاری کیا گیا نیز چار پرائمری سکول ملک کے مختلف علاقوں میں جاری کئے گئے جو خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیابی سے چل رہے ہیں۔

مساجد

اس عرصہ میں چار مساجد کی تعمیر کی توفیق بھی ملی۔ ایک تو لسٹر میں تعمیر ہوئی جس کا افتتاح حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ دوسری بو میں جس کی بنیاد حضور نے اپنے دستِ مبارک سے رکھی تھی۔ تیسری کینما (KENEMA) میں اور چوتھی بیوابو (GBEWABO) میں زیرِ تعمیر ہیں۔ ان مساجد کی تعمیر میں جماعتوں نے خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت دلچسپی لی اور بہت سا کام اجتماعی وقار عملوں سے کیا گیا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا دورہ

اس عرصہ میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سیرالیون کا نو روزہ دورہ فرمایا جو ۵ مئی تا ۱۴ مئی ۱۹۷۰ء تک جاری رہا۔ لہٰذا اس عاجز کو حضور کے استقبال کی سعادت نصیب ہوئی اور احبابِ جماعت کے تعاون سے خدا تعالیٰ کے فضل سے جملہ انتظامات اور تقریبات نہایت کامیابی کے ساتھ سرانجام پائیں۔ حضور کا دورہ جہاں احبابِ جماعت کے لئے غیر معمولی برکات کا موجب ہوا وہاں غیر از جماعت احباب کے لئے بھی روحانی تسکین کا باعث بنا۔

ریڈیو سیرالیون

خدا تعالیٰ کے فضل سے مختلف مواقع اور تقریبات پر ریڈیو سیرالیون پر تقاریر کرنے کا موقع میسر آتا رہا نیز خطباتِ جمعہ بھی بعض اوقات ہماری مسجد سے نشر ہوتے رہے۔ اس طریق سے خاص و عام تک اسلام اور احمدیت کا پیغام پہنچانے کی توفیق ملتی رہی

مضامین

سیرالیون کے ایک ڈیلی اخبار THE UNITY اور بعد میں THE NATION میں اور VOICE OF ISLAM کے کالم کے تحت ہفتہ وار مضامین لکھنے کی توفیق ملتی رہی جن میں اسلام اور احمدیت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی جاتی رہی اور اسلام کی صحیح اور خوبصورت تعلیم لوگوں کے سامنے پیش کی جاتی جس کا خدا تعالیٰ کے فضل سے اپنوں اور غیروں پر بہت اچھا اثر تھا۔

لیکچر کالجوں اور سکولوں میں لیکچر بھی دینے کی توفیق ملتی رہی اور ان کی لائبریریوں کے لئے قرآن کریم انگریزی اور سلسلہ کی دیگر کتب پیش کی گئیں۔ اسی طرح بعض اہم شخصیتوں کی خدمت میں بھی لٹریچر پیش کیا گیا جن میں حکومتِ سیرالیون کے نائب صدر، وزیر اعظم، وزیر صحت، وزیر خزانہ اور ریذیڈنٹ وزیر شمالی و مشرقی صوبہ جات وغیرہ شامل ہیں۔

تعلیم اس وقت خدا تعالیٰ کے فضل سے سیرالیون میں پانچ سیکنڈری سکول قائم ہیں جن میں اٹھائیس پاکستانی اساتذہ کام کر رہے ہیں اور اکیس پرائمری سکول مشن کے ماتحت جاری ہیں جو تعلیمی میدان میں خدا تعالیٰ کے فضل سے گرانقدر خدمات بجا لا رہے ہیں۔ ان سب سکولوں کی نگرانی اور ان کی ترقی اور بہبود کے لئے مناسب انتظامات اور حکومت سے ان کے لئے گرانٹس وغیرہ کے حصول کا کام خاکسار سرانجام دیتا رہا۔

ہمارے سکول خدا تعالیٰ کے فضل سے کیا بلحاظ حُسنِ انتظام کے اور کیا بلحاظ نتائج کے سیرالیون کے بہترین سکولوں میں شمار ہوتے ہیں۔ (محمد صدیق شاہد)

کینیا

نیروبی مشن:۔ (جمیل الرحمٰن رفیق)

گذشتہ ماہ انگریزی روزنامہ میں خط و کتابت کا سلسلہ شروع ہوا۔ پارلیمنٹ میں کوالے کے نمائندہ نے جو کہ ڈپٹی سپیکر بھی ہے کہا کہ اسلام میں غیر مسلم عورت سے شادی کی اجازت نہیں مگر داشتہ (بے نکاحی عورت) رکھنے کی اجازت ہے۔ اس پر خاکسار نے اخبار میں لکھا کہ یہ دونوں باتیں غلط ہیں۔ اس تعلق میں آیاتِ قرآنیہ بھی درج کی گئیں۔ یہ خط اخبار میں تین کالمی سُرخی کے ساتھ شائع ہوا (دس تاریخ کو)۔ اس پر ایک عیسائی عورت نے لکھا کہ عرب اور دیگر ممالک میں مسلمان داشتہ عملاً رکھتے رہے ہیں وغیرہ۔ اس کا جواب بھی خاکسار نے دیا جو کہ ۱۹ تاریخ کو شائع ہوا۔ اسی تعلق میں ایک خط خاکسار کی اہلیہ کی طرف سے ۲۲ تاریخ کے اخبار میں شائع ہوا۔

کینیا نیوز ایجنسی کا ایک انفارمیشن آفیسر دفتر میں آیا اور مختلف استفسارات کئے۔ کچھ کتب اسے بطور تحفہ دی گئیں جو اس نے خوشی کے اظہار کے ساتھ قبول کیں۔ ایک چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ دو دن مشن ہاؤس میں رہے ان سے بھی مختلف مواضیع پر گفتگو ہوتی رہی۔ بفضلہٖ تعالیٰ کینیاٹا کالج میں جانے کا موقع بھی ملا جہاں حسبِ سابق طلباء سے گفتگو کرنے اور ان میں لٹریچر تقسیم کرنے کا موقع ملا۔ ایک اثنا عشری نوجوان حسبِ دستور ہفتہ میں دو بار عربی پڑھتا رہا۔ اس سے

مذہبی گفتگو بھی ہوتی رہی۔ ایک افریقن جو کئی بار ہمارے ساتھ نمازِ جمعہ ادا کر چکا ہے اس نے بیعت کی۔ اسکی بیوی نے بھی جو کہ عیسائی تھی اسلام قبول کر لیا۔ ایک سُنّی دوست سے جو کہ گھر پر آیا سٹینڈرڈ اخبار میں خط و کتابت پر گفتگو ہوئی۔ اسے لٹریچر دیا گیا۔

مکرم عبدالعزیز صاحب بٹ اتوار کو ایسٹلے میں افریقن احباب میں لٹریچر تقسیم کرتے رہے۔ بعض سامالیوں کو عربی کتب بھی دیں۔

ہر اتوار کو مزے عنبر اور محمود صاحب پوموائی میں لٹریچر کی فروخت اور اخبارات کی تقسیم میں کوشاں رہے۔

لجنہ اماء اللہ نیروبی نے ۲۰ تاریخ کو مسجد میں جلسہ سیرت النبیؐ منعقد کیا جس میں بہت سی غیر احمدی خواتین بھی شامل ہوئیں جن میں تنزانیا کے پاکستانی سفیر کی اہلیہ بھی شامل ہیں۔ جلسہ بفضلہٖ بہت کامیاب رہا۔ علاوہ ازیں ۲۷ تاریخ کو جلسہ یومِ خلافت کا انعقاد بھی کیا۔

کسومو مشن

مکرم مولوی محمد عیسیٰ صاحب لکھتے ہیں کہ:۔

ممباسہ سے ۵ میل کے فاصلے پر بمقام SHANDA کے امام مسجد کی دعوت پر خاکسار ہمراہ معلم حسن رشیدی و طالب علم رجب شعبان وہاں گیا۔ احمدیت پر تفصیلی گفتگو کا موقعہ ملا۔ حاضرین کے سوالات کے جوابات دیئے۔ خدا کے فضل سے چالیس افراد حلقہ بگوشِ احمدیت ہوئے۔

مورخہ ۱۳ مئی کو جماعتی نمائندوں کا ماہانہ اجلاس کسومو مشن میں ہوا۔ تیس نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس کی کارروائی بعد نماز مغرب شروع ہو کر صبح کے تین بجے تک جاری رہی۔ درمیان میں صرف نمازِ عشاء اور کھانے کا وقفہ دیا گیا۔ بعدہٗ نمازِ تہجد ادا کی گئی۔ بعد نمازِ فجر درس القرآن اور پھر ناشتہ کے بعد دوست اپنے اپنے گھروں کو روانہ ہوئے۔

ماراگولی کے احمدی دوست فاضل رشیدی کے ہاں لڑکا پیدا ہوا۔ عقیقہ کی تقریب میں شرکت کی۔ معلم یوسف اور معلم رجب و معلم حسن بھی ساتھ تھے۔ خاکسار نے اس موقعہ پر عقیقہ کے بارہ میں اسلامی مسائل بیان کئے اور رسومات سے بچنے کی طرف توجہ دلائی۔

BUTERE کے نزدیک ایک دوست کے گھر جلسہ ہوا۔ معلم حسن کے ہمراہ وہاں گیا۔ ۵ افراد نے وہاں بیعت کی۔ معلمین اپنے اپنے علاقوں میں تبلیغی و تربیتی کاموں میں مصروف رہے۔

ممباسہ مشن

مبلغِ ممباسہ مکرم منیر الدین احمد صاحب لکھتے ہیں کہ:۔

ایک ماہ کی تعطیلات کے بعد سکولوں میں دینیات پڑھانے کا سلسلہ شروع کر دیا ہے چنانچہ KWALE، MATUG، KINANGO، WAA سکولوں میں حسبِ سابق دینیات پڑھائی۔ طلبہ کی سہولت کے لئے نوٹس سائیکلوسٹائل کر کے انہیں دیئے جاتے ہیں۔ اسباق کے علاوہ طلبہ و طالبات میں لٹریچر بھی تقسیم کیا۔ نیز

Digitized by Khilafat Library Rabwah

استفسارات کے جوابات بھی دیئے رکوالے سکول کے ہیڈ ماسٹر نے کلاس میں آکر مسلم طلباء کے سامنے جماعت کی تعریف کی اور کہا کہ اس جماعت کے مبلّغین کے علاوہ کوئی اور تم لوگوں کو ایسی تعلیم نہیں دے سکتا۔

MATUGA سکول میں دو امریکن میاں بیوی بائبل پڑھاتے ہیں انہیں اسلامی اصول کی فلاسفی (انگریزی) مطالعہ کے لئے دی۔

تعطیلات کے دوران مسجد میں ٹھہرنے والے نوجوان نے بیعت کرلی۔

تنزانیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہماری کلاس کا پروگرام خدا تعالیٰ کے فضل سے بڑی عمدگی سے چل رہا ہے۔ تعلیمی ترقی کے ساتھ ساتھ تربیت اور عملی ٹریننگ بھی دی جارہی ہے۔ طلبہ ہفتہ میں ایک روز تلاوت کلام پاک۔ ایک روز تقریر اور دو دن شہر میں تبلیغ اور فروخت لٹریچر کی ٹریننگ حاصل کرتے ہیں۔ پچھلے اتوار کے روز ستر شلنگ سے زیادہ کا لٹریچر فروخت کیا اور بیسیوں افراد کو تبلیغ کی۔ عام معلومات میں اضافہ کی غرض سے بعض اہلِ علم حضرات سے تقاریر کروائی گئیں۔

حسبِ سابق ہمارے دفتر میں مختلف مذاہب کے زائرین معلومات حاصل کرنے کے لئے آتے رہے۔ اِس دفعہ یہاں آنے والے معزز مہمانوں میں اسمبلی کے سپیکر جناب آدم ساپی بھی شامل ہیں۔ آپ مختلف معلومات حاصل کرتے رہے۔ بعض کتب بھی خریدیں۔ قادیان سے شائع ہونے والا دیدہ زیب احمدیہ مسلم کیلنڈر ان کو تحفۃً دیا گیا۔ ہجری شمسی تقویم کے متعلق بھی انہیں سمجھایا گیا جس سے وہ بہت متاثر ہوئے۔

مولانا محمد اسمٰعیل صاحب منیر سواحیلی سیکھنے کے ساتھ ساتھ اور کاموں میں بھی تعاون کرتے رہے محترم چوہدری عنایت اللہ صاحب احمدی نے کئی بااثر افراد سے ملاقات کی۔ دو خطبے دیئے۔ مسجد سلام میں نماز پڑھاتے رہے۔ آجکل آپ کی طبیعت ناساز ہے اللہ تعالیٰ صحتِ کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے پچھلے ماہ ARUSHA جیسے اہم مقام میں نیا مشن شروع کیا گیا تھا۔ ہمارے بھائی محمد عبدی صاحب اِس جگہ کام کر رہے ہیں۔ آپ نے ایک سکول میں دینیات کی تعلیم دینے کا سلسلہ شروع کیا ہے متعدد افسران اور معززین سے ملاقات اور تبادلہ خیالات کیا۔

اب جو بمبے میں نیا مشن شروع کیا گیا ہے۔ ہماری مورو گورو کلاس کے ایک ہونہار نوجوان نورالدین صاحب نے وہاں کام شروع کیا ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے خوشکن رپورٹیں آرہی ہیں۔

مورو گورو ریجن میں خدا تعالیٰ کے فضل سے تبلیغ و فروخت لٹریچر کا بہت عمدہ کام ہو رہا ہے دو مقامی معلمین نے متعدد دیہات کا دورہ کرکے سینکڑوں افراد تک پیغامِ حق پہنچایا اور ۵۰۰ شلنگ سے زیادہ کا لٹریچر فروخت کیا۔

مکرم چوہدری رشید احمد صاحب سرور بعض نوجوانوں کو پڑھانے کے ساتھ ساتھ روزانہ شام کو

حدیث کا درس دیتے رہے۔

مکرم الحاج شیخ نصیر الدین احمد صاحب ایم۔اے سواحیلی پڑھتے رہے۔ آپ اپنی ایک رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں:۔

(۱) سواحیلی کا کورس جاری رہا۔ (۲) مشنری اَن ٹریننگ کو انگریزی کے اسباق دیئے گئے (۳) نمازیں باقاعدگی سے مسجد میں پڑھائی گئیں (۴) صُبح کی نماز کے بعد سواحیلی قرآن سے درس دیا جاتا رہا (۵) اخبارات کا مطالعہ کیا (۶) قرآن شریف کی باقاعدگی سے تلاوت کی جاتی رہی۔ (۷) اخبارات کے کٹنگ حاصل کر کے وکیل التبشیر صاحب کو بھجوائے گئے۔

مکرم مولانا عبدالرشید صاحب رازی حسبِ سابق سرگرمِ عمل رہے۔ آپ نے تعلیمِ بالغاں سے متعلق ایک سیمینار میں شرکت کی جہاں متعدد زائرین سے ملاقات کا موقع ملا۔ برونڈی سے آئے ہوئے پناہ گزینوں کے کیمپ میں جا کر ان سے اظہارِ ہمدردی کیا گیا اور ان کی خواہش کے مطابق انہیں اسلام کے متعلق واقفیت بہم پہنچائی گئی۔ مزید معلومات کے لئے ایک مقامی معلم صاحب، کو مقرر کیا گیا ہے جو باقاعدہ ان لوگوں میں تعلیم اور تبلیغ کا پروگرام جاری رکھیں گے۔

بکوبہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارے بھائی مکرم شیخ یوسف عثمان صاحب مفوضہ فرائض کی کماحقہٗ ادائیگی کی کوشش کرتے رہے۔ آپ نے دو دیہات کا دَورہ کیا۔ دو علماء سے تبادلہ خیالات کا موقعہ ملا۔ اسی طرح یوگنڈا کی یونیورسٹی کے بعض طلبہ، سیکنڈری سکول کے بعض طلبہ اور ایک ہیڈ ماسٹر صاحب سے ملاقات و تبلیغ کی گئی۔ (عبدالباسط شاہد)

جاپان

(۱) حسبِ معمول پمفلٹ تقسیم کئے گئے اور جاپانیوں اور غیر جاپانیوں کو انفرادی تبلیغ بھی کی گئی اور بعض کو گھر آنے کی تحریک بھی کی گئی۔

(۲) نو احمدی بشیر بھی عرصہ زیرِ رپورٹ میں آیا اور اس کی تربیت کی گئی۔ اس نے بتلایا کہ اسے اچھی نوکری مل گئی ہے مگر وہ یہاں سے دُور ہے اس لئے آئندہ اِس کثرت سے نہیں آیا کرے گا جو پہلے آیا کرتا تھا۔ نیز یہ بھی کہا کہ آئندہ ۱/۱۰ چندہ دے گا۔ پھر ایک دو مرتبہ اس نے ٹیلیفون پر بھی بات کی اور ایک پوسٹ کارڈ بھی بھیجا۔

(۳) ایک کالج کے طالب علم نے اخبار میں اشتہار دیا کہ مَیں انگریزی پڑھنا چاہتا ہوں اس کے بدلے جاپانی زبان سکھاؤں گا۔ مَیں نے اس کو ٹیلیفون کیا تو میری دعوت پر وہ میرے گھر آ گیا۔ مَیں نے کہا کہ مَیں جاپانی سیکھنے کے لئے ایک تو سکول جاتا ہوں اور دوسرے زبانی گفتگو کرنے کے بہت مواقع میسّر آتے رہتے ہیں لہٰذا مجھے آپ سے جاپانی سیکھنے کی تو ضرورت نہیں البتہ مَیں اِس ملک میں خدمت کے لئے آیا ہوں اِس لئے مَیں آپ کو مُفت انگریزی پڑھانے کے لئے تیار ہوں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وہ کہنے لگا کہ میں نے سکول میں انگریزی پڑھی ہوئی ہے مگر بولنے کی پریکٹس نہیں۔ میں نے کہا میں آپ سے انگریزی میں بات کیا کروں گا پریکٹس ہو جائے گی تو وہ بڑا خوش ہوا۔ میں نے کہا اور جتنے بچے پریکٹس کی غرض سے آنا چاہیں انہیں تحریک کر دیں خدمت کروں گا۔ مگر میں اِس قسم کی دعوت پہلے بھی کئی مرتبہ نوجوانوں کو دے چکا ہوں وعدے کے موافق لوگ نہیں آتے یا ایک دو مرتبہ آکر بند کر دیتے ہیں۔

ہمارے سکول میں تین جاپانی عیسائی جو کسی یونیورسٹی کے سٹوڈنٹ تھے آئے۔ وہ اسلام کے متعلق معلومات حاصل کرنا چاہتے تھے تو ایک ہندو نے انہیں میری طرف بھیج دیا۔ میں ان کو ساتھ لے کر گھر آیا۔ تفصیل سے انہیں بائیبل سے عیسائیت کے غلط اعتقادات اور اسلام کی صداقت کے متعلق معلومات بہم پہنچائیں۔ ایک ان میں سے BAPTIST تھا اور ایک EPISCOPAL CHURCH کا تھا اور ایک اور کسی گروپ کا نمائندہ تھا۔ یہ کسی عیسائیوں کی انٹرنیشنل کانفرنس کے سلسلہ میں اسلام کے متعلق معلوم کرنا چاہتے تھے۔ تینوں میرے بتلائے ہوئے حوالہ جات کو بڑی دلچسپی سے نوٹ بکوں میں نوٹ کرتے جاتے۔ سوالات بھی کرتے جن کے جوابات انہیں دیئے جاتے۔ مگر کچھ ششدر سے نظر آتے تھے کہ یہ کیا ہو رہا ہے۔ ہم تو عیسائیت کو سچا مذہب سمجھ رہے ہیں اور اسلام کو غلط لیکن یہ تو بڑے وزنی دلائل سے اُلٹا ثابت کر رہے ہیں۔ میں نے عرض کی آپ نوجوان ہیں لوگوں سے نہ ڈریں خدا سے ڈریں اور خدا کے سچے مذہب کو قبول کر کے میری مدد کریں تاکہ ہم متحدہ طور پر محنتِ شاقہ کر کے جاپانیوں کو راہِ ہدایت پر لائیں تا یہ ملک بلاؤں سے بچ جائے اور ان کی جسمانی، اخلاقی اور روحانی اصلاح ہو جائے اور اِس جہان میں بھی اور اُس جہان میں بھی خدا تعالیٰ کی برکات انہیں حاصل ہوں۔ وہ بڑے خوش ہوئے اور آئندہ آنے کا وعدہ کیا۔

ایک جاپانی کا ٹیلیفون آیا کہ میں نے آپکا پمفلٹ پڑھا ہے۔ مجھے آپ کی جماعت سے دلچسپی ہے۔ اس نے ہفتہ کے روز یعنی ۱۷/۶/۷۲ کو میرے گھر آنے کا وعدہ کیا۔ اللہ تعالیٰ مجھے صحیح طور پر خدا تعالیٰ کا پیغام پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ALASKA کے ایک دوست سے ٹیلیفون پر بات ہوئی۔ انہیں پہلے میں کافی تفصیل سے تبلیغ کر چکا ہوں۔ انہوں نے اتوار کو ملاقات کرنے کا وعدہ کیا۔

عرصہ زیر رپورٹ میں سکول بھی جاتا رہا۔

عرصہ زیر رپورٹ (۱/۶/۷۲ تا ۱۵/۶/۷۲) پاکستان کے ایمبیسیڈر صاحب نے اپنے دولت کدہ میں دو دفعہ دعوت دی۔ ایک دعوت تو مکرم لغاری صاحب کونسلر اور ایک اور دوست پریس سیکرٹری کی یہاں پر تقرری کے سلسلہ میں دی گئی تھی جس میں مسلمان ایمبیسیوں کے DIPLOMATS اور پریس کے نمائندوں کو بھی مدعو کیا گیا تھا۔ ان میں ایک افغان ایمبیسی کے کونسلر ہیں جنہیں میں ۲½ سال سے جانتا ہوں انہوں نے میرا سعودی عرب کے ایک کونسلر سے تعارف کراتے ہوئے

فرمایا یہ قادیانی ہیں۔ پھر مَیں نے کہا کہ مَیں احمدیہ موومنٹ اِن اسلام کا مبلّغ ہوں تو کہنے لگے مَیں آپ کی باتیں نہیں سُن سکتا آپ کہتے ہیں مَیں قادیانی ہوں۔ مَیں نے عرض کی مَیں نے کب قادیانی کہا یہ تو محمود صاحب نے کہا ہے۔ پھر وہ باتیں سُننے لگے۔ پھر یکدم کہنے لگے مسلمانوں میں فرقہ بازی اچھی نہیں آپ قادیانی ہیں مَیں آپ کی باتیں نہیں سُن سکتا۔ مَیں نے پھر عرض کی کہ مَیں نے تو قادیانی نہیں کہا مگر جنہوں نے کہا ہے کہ مَیں قادیانی ہوں وہ خود تو شیعہ ہیں۔ ہم چاروں خلفاء کو خلیفہ مانتے ہیں اور وہ تین خلفاء کو نہیں مانتے صرف ایک خلیفہ کو مانتے ہیں تو کیا آپ ان کو TOLERATE کر سکتے ہیں اور ہمیں نہیں۔ تو کچھ سوچ میں پڑ گئے اور کہنے لگے یہ بھی غلط ہے ہم مسلمان ہیں۔ اور بس۔ پھر میں نے دریافت کیا کہ آپ شیعہ نہیں تو پھر کیا ہیں۔ کہنے لگے مَیں سُنّی ہوں۔ مَیں نے کہا اب آپ نے کیوں نہیں کہا کہ مَیں مسلمان ہوں۔ پھر سوچ میں پڑ گئے۔ مَیں نے پھر عرض کی کہ مَیں چار سال امریکہ میں مبلّغ رہا ہوں اور وہاں ایک مسجد بنا دی جس میں وہ لوگ جو پہلے حضرت عیسٰے علیہ السلام کی عبادت کرتے تھے اب پانچ وقت اللہ اکبر کے نعرے لگا رہے ہیں اور اذان دے کر نمازیں پڑھ رہے ہیں کیا یہ بُری بات ہے۔ پھر قرآن شریف کے تراجم اور احمدیہ جماعت کی تبلیغی سرگرمیوں کے متعلق بتایا تو بڑے متاثر ہوئے۔

بعد میں اَور DIPLOMATS سے تعارف ہوا۔ پھر ایک جاپانی زبان میں ایک اخبار کے ایڈیٹر سے ملاقات ہوئی۔ جب اسے پتہ چلا کہ مَیں مبلّغِ اسلام ہوں تو اس نے اسلام پر بڑے اعتراض کئے اور جس طرح مجھے سمجھ آئی ان کے جوابات دیئے۔ مثلاً اس کے سوالات حسبِ ذیل تھے:۔

I. Islam is retrogressive religion and not a progressive one.

II. Islam does not believe in Co-existence.

III. Islam preaches jihad.

دوسری دعوت جو ایمبیسیڈر صاحب نے دی اس میں صرف پاکستانیوں کو مدعو کیا اور ایمبیسیڈر صاحب نے کچھ عرصہ پہلے پاکستان ایسوسی ایشن بنائی تھی اس کا مَیں بھی ممبر ہوں۔ تو ایک تو ملکی حالات کے متعلق آپ نے مختصر سی تقریر کی اور تمام پاکستانیوں سے ان کے ہندو مسلم اختلافات کے مٹانے کے لئے خیالات کا آزادی سے اظہار کرنے کی تحریک فرمائی تاکہ اندرا بھٹو ملاقات سے پاکستانیوں کے خیالات کا جائزہ لیا جا سکے۔ اِس سلسلہ میں جن پاکستانیوں نے تقاریر کیں ان میں سے اکثریت کی تقریریں سُننے کے بعد مجھے سخت افسوس ہوا کہ ہمارے ملک کے لوگوں کو کیا ہو گیا ہے ان کی تقریروں کا خلاصہ DEFEATIST MENTALITY تھی۔ بار بار یہی کہتے کہ ہمیں شکست ہو گئی ہے اب ہمیں ہندوؤں کی باتیں مان لینی چاہئیں وغیرہ وغیرہ۔

(میجر عبدالحمید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آپ کے جو غلام ہوتے ہیں

آپ کے جو غلام ہوتے ہیں
واجب الاحترام ہوتے ہیں

اپنی دُنیا سے بھاگنے والے
مرجعِ خاص و عام ہوتے ہیں

اُن کے دَر تک گئے جو خاک بسر
بڑے عالی مقام ہوتے ہیں

اے دیارِ حبیب کی گلیو!
ہم تو تم میں مدام ہوتے ہیں

چشمِ مشتاق جب بھی اُٹھتی ہے
اُن کے دیوار و بام ہوتے ہیں

غم کی یکسانیت کے عالم میں
ایک سے صُبح و شام ہوتے ہیں

کیسے خوش بخت لوگ ہیں ناہید
اُن سے جو ہمکلام ہوتے ہیں

عبدالرحمان ناہید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غزل

گھر تو گھر ہے اس میں طوفانِ بلا کوئی نہیں
دشت و صحرا میں بھی پتّوں کی صدا کوئی نہیں

کس سے ہم پوچھیں کہاں لے جائیگا یہ راستہ
دُور تک اس رہگذر میں قافلہ کوئی نہیں

رِسنے لگتے ہیں ذرا سی بات پر زخمِ جگر
یُوں تو اپنی زندگی میں حادثہ کوئی نہیں

دِل میں جلوے صد ہزاراں آنکھ محرومِ جمال
آنکھ اور دِل میں اگرچہ فاصلہ کوئی نہیں

کب ہوُا ہے سازِ دل مرہونِ مضرابِ جنوں
نغمگی بیتاب ہے نغمہ سرا کوئی نہیں

زندگی کے شور و شر میں خامشی کس کو نصیب
خامشی کے شہر میں اہلِ صدا کوئی نہیں

غیر تو ہر حال میں پہچان لیتے ہیں نسیم
جن کا مَیں اپنا ہوں ان میں آشنا کوئی نہیں

نسیم سیفی

نوجوان اپنی زندگیاں وقف کریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریکِ جدید کے مطالبات میں سے ایک اہم مطالبہ وقفِ زندگی ہے۔ آج اسلام اور احمدیت کو ایسے نوجوانوں کی ضرورت ہے جو دین کی خدمت کے لئے اپنی ساری زندگی وقف کرتے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فضلِ عمرؓ فرماتے ہیں :-

"بیرونی ممالک میں تبلیغِ اسلام کے لئے اور اس ملک میں بھی اللہ تعالیٰ کا نام بلند کرنے اور سلسلہ کے کاموں کو مضبوطی سے چلانے کے لئے مجھے ایسے نوجوانوں کی ضرورت ہے جو اپنی زندگیاں خدمتِ دین کے لئے وقف کریں۔

مَیں شروع سے بتاتا چلا آرہا ہوں کہ تحریکِ جدید کا کام وسیع کرنے کے لئے ہمارے پاس روپیہ نہیں۔ اگر ساری جماعت اپنی ساری دولت بھی دیدے تب بھی اتنا روپیہ ہمارے ہاتھ میں نہیں آسکتا جس کے ذریعہ ہم اس کام کو سرانجام دے سکیں جو اس وقت ہمارے سامنے ہے۔

اگر ہم کام کر سکتے ہیں تو اس طرح کہ نوجوان اپنی زندگیاں وقف کریں اور جو قلیل گزاروں پر جو ان کی حیثیت کے لحاظ سے قلیل ہوں کام کریں...

پس مَیں آج پھر اپنی جماعت کے نوجوانوں کو توجّہ دلاتا ہوں کہ وہ ہمّت کرکے آگے آئیں اور اس جوش کا ثبوت دیں جس کا اظہار وہ اس طرح کیا کرتے ہیں کہ ہم اپنی جانیں احمدیت کی عزّت کی حفاظت کے لئے قربان کرنے کے لئے تیار ہیں"۔

(الفضل ۸ دسمبر ۱۹۳۸ء)

(وکیل الدیوان تحریکِ جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بول ہمیشہ میٹھے بول

میٹھے بول۔ بہت انمول
بول ہمیشہ میٹھے بول!

کھول دریچے۔ دِل کے کھول
جو ہیں نہاں وہ موتی رول

سچ کو کوئی آنچ نہیں ہے
جُھوٹ کا کھُل جاتا ہے پول

آج کی یہ تہذیب ہے۔ جیسے
پیتل پر سونے کا خول

سچّی بات پہ لب مت سِی
شہد کے رَس کو زہر میں گھول

مانگنے والوں کے دُنیا میں
خالی ہوتے ہیں کشکول

پروانہ بن۔ شمعِ وفا کا
لے سَودا۔ یہ سَستے مول

(عبدالسّلام اختر ایم۔اے)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہنامہ تحریکِ جدید

(اردو / انگریزی)

اس پرچہ میں اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ہم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ملفوظات، خلفائے سلسلہ کے خطبات و ارشادات علماءِ سلسلہ کی تقاریر کے خلاصے یا اقتباسات، بیرونی مشنوں کی کارکردگی کے حسین نتائج، اسلام اور دیگر مذاہب کے دلچسپ مقابلے، اسلام کے متعلق مختلف مذاہب کے پیروکاروں کے خیالات، عیسائیت اور دیگر ادیانِ باطلہ کی شکست کے خاکے اور جدید ترین ادب اور مذہب کے امتزاج سے ہر قلبِ صافی کو متاثر کرنے والی نظمیں شائع کرتے ہیں۔

مبلغینِ کرام کی ربوہ سے روانگی اور فریضۂ تبلیغِ اسلام کے بعد پاکستان واپسی پر ان کے بیرونِ میں استقبال کی تصاویر کے علاوہ دُنیا بھر کے احمدیہ مشنوں کے کارہائے نمایاں کی تصاویر بھی شائع کی جاتی ہیں۔ تصویری زبان کو آجکل خاص اہمیت حاصل ہوتی جارہی ہے اور تبلیغِ اسلام میں یہ ایک اہم کردار ادا کر رہی ہے۔

آیئے ہم سب مِل جُل کر اس پرچے کی ترتیب کا انتظام کیا کریں۔ آپ بھی اس کے ویسے ہی ایڈیٹر ہیں جیسے ہم۔ آپ ہمیں اشاعت کے لئے ضروری اور مفید مواد بھیج کر اِس کارِ خیر میں ضرور حصّہ لیں۔ دِل کی گہرائیوں سے نکلے ہوئے پُرخلوص جذبات کے ساتھ آپ ہماری راہنمائی کر سکتے ہیں اپنی تجاویز بھیجنے سے ہرگز گریز نہ کیجئے اور اپنے خیالات سے ہمیں ضرور نوازتے رہئے۔ اِس پرچے کا معیار جس قدر اچھا ہوگا ہم اتنا ہی آپ کی تجاویز اور آپ کے خیالات پر فخر کر سکیں گے۔

اِس پرچے کی توسیع اشاعت میں حصّہ لینا نہایت آسان کام ہے آپ اس میں بھی ہمارا ہاتھ بٹائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے۔ آمین۔

تحریکِ جدید ایک آسمانی تحریک ہے اور اس کے اغراض و مقاصد کو پایۂ تکمیل تک پہنچانا ہم میں سے ہر شخص کا فرض ہے۔ ماہنامہ تحریکِ جدید اِس فریضہ کی ادائیگی ہی کا ایک ذریعہ ہے ۔

(مینجنگ ایڈیٹر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبصرہ

(۱) جماعتِ احمدیہ کی مقدّس بستی ـــــ قادیان

مرتّبہ :- فلاح الدین شمسؔ ۔ مُفت ایڈیشن

(۲) مقامِ خلافت اور اس کی عظمت و اہمیّت

شائع کردہ :- قیادت اشاعت مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ

(۳) خلافتِ احمدیہ

مرتّبہ :- مولوی دوست محمد شاہد

قادیان ہمارا دائمی مرکز ہے اور اگرچہ عارضی طور پر وہاں کے مقیم احمدیوں کا بیشتر حصّہ اسے چھوڑنے پر مجبور ہو گیا تھا لیکن ہمارا ایمان ہے کہ یہ بستی ایک دفعہ پھر کُلّی طور پر جماعت کے قبضہ میں آئے گی اور پھر ہمیشہ کے لئے جماعت ہی کے پاس رہے گی۔ اس مقدّس بستی کے مختلف کوائف سے ہم میں سے ہر شخص کو ہمیشہ آگاہ رہنا ازبس ضروری ہے خاص طور پر ان نوجوانوں کے لئے تو یہ بات اشد ضروری ہے جنہوں نے یا تو وہ بستی دیکھی ہی نہیں یا وہ تقسیم کے وقت اتنے کم عمر تھے کہ اب انہیں اس بستی کی کوئی بات ذاتی طور پر یاد نہیں۔

فلاح الدین صاحب شمسؔ نے یقیناً یہ نیکی کا کام کیا ہے کہ نہ صرف کوائف جمع کئے بلکہ ان کی بلا قیمت اشاعت کا بھی انتظام کیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔ آمین

"مقامِ خلافت اور اس کی عظمت و اہمیّت" ایک مختصر سا پمفلٹ ہے جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلفاء سلسلہ احمدیہ کے بصیرت افروز ارشادات جمع کر دیئے گئے ہیں تاکہ یکجائی طور پر خلافت کی اہمیّت سامنے آجائے اور اس مقدّس نظام سے فائدہ اُٹھانے کے لئے دِلوں میں ایمان اور یقین پیدا ہو سکے۔ جماعت کا جماعتی حیثیت کو قائم رکھنا اور نظام کی برکات سے پُوری طرح حصّہ پانے کے لئے خلافت کا قیام اور استحکام نہایت لازمی ہے یہ پمفلٹ جماعت کے ہر دوست کو مطالعہ کرنا چاہیئے

خصوصاً نوجوانوں کو تو اسے بار بار پڑھنا چاہیئے ۔

مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے سالانہ جلسہ ۱۹۶۹ء کے موقع پر اجلاسِ شبینہ میں خلافتِ احمدیہ کے موضوع پر جو تقریر فرمائی تھی اسے ناظر صاحب اشاعت لٹریچر و تصنیف صدر انجمن احمدیہ پاکستان نے کتابی صورت میں شائع کیا ہے۔ اِس تقریر میں مکرم مولوی صاحب موصوف نے نہایت اچھے طریق پر بیش قیمت مواد اکٹھا کر دیا ہے۔

اِس تقریر کی زیادہ سے زیادہ اشاعت ہونی چاہیئے۔ امید ہے کہ متعلقہ نظارت نے اسے ہر احمدی گھرانے تک پہنچانے کا انتظام کیا ہو گا۔

اللہ تعالیٰ مولوی دوست محمد صاحب کو اِس حسین کوشش کی جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین ۔

ڈیفنس آف پاکستان

(انگریزی)

ایک مبلّغِ اسلام کی پاکستان کے استحکام کے لئے بیرونی ممالک میں مساعی۔ خود بھی پڑھیں اور دوستوں کو بھی پڑھائیں۔

پچاس ۵۰ پیسے کے ٹکٹ بھیج کر مینیجنگ ایڈیٹر تحریکِ جدید سے حاصل کریں۔

۔

دینی اور قومی اشعار کے مجموعے

نورِ فطرت

قیمت ——— ایک روپیہ

محترم مولانا ابو العطاء صاحب دیباچہ میں فرماتے ہیں :۔ "نورِ فطرت جو سلسلہ احمدیہ کے نامور شاعر جناب نسیم سیفی کی نظموں کا مجموعہ ہے اس پر نظر کرنے سے دِل پکار اُٹھتا ہے کہ اس میں حضرت حسانؓ کی شاعری کا رنگ جھلک رہا ہے۔ پاکیزہ الفاظ میں اور بہترین دِلربا انداز میں حقائق کو ایک سِلک میں پرو دیا گیا ہے۔"

تلاشِ مسلسل

قیمت ——— ایک روپیہ

محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب فرماتے ہیں :۔ "جماعتِ احمدیہ کی دینی جدّوجہد اور عالمگیر قلمی اور لسانی اور مالی اور جانی جہاد میں بڑے خلوص کے ساتھ حصّہ لینے والا یہ مجاہد شاعر جب رُوحانی مجاہدوں اور حق و باطل کی پیکار کا ذکر کرتا ہے تو فرضی قصّوں کا شاعرانہ بیان نہیں بلکہ واردات اور مشاہدات ہی کو شعروں کے لباس میں پیش کرتا ہے۔"

تشنہ لب

قیمت ——— پچاس ۵۰ پیسے

قطعات کا مجموعہ

ملنے کا پتہ :۔ سیفی برادرز رحمت منزل، دار الرحمت وسطی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعوۃ الامیر

کا

انگریزی زبان میں خلاصہ

"انوی ٹیشن" کے نام سے تحریکِ جدید نے شائع کیا ہوا ہے۔ آپ یہ کتاب اپنے کسی غیر از جماعت دوست کے لئے بلا قیمت منگوا سکتے ہیں۔

پتہ :- مینجنگ ایڈیٹر

ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

تبلیغی رسالہ

ماہنامہ الفرقان ربوہ

ضرور خریدیں

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں :-

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابلِ قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اسکی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے فضائل اور محاسن پر بہت اچھے پیرایہ میں بحث کی جاتی ہے"

سالانہ چندہ سات روپے (منیجر الفرقان ربوہ)

الفضل

روزنامہ ربوہ

ہمارا آپ کا اور سب کا اخبار

اس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کے اقتباسات، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے رُوح پرور خطبات، علماءِ سلسلہ کے اہم مضامین، بیرونی ممالک میں جماعت کی تبلیغی مساعی کی تفاصیل اور اہم ملکی اور عالمی خبریں شائع ہوتی ہیں آپ خود بھی یہ اخبار پڑھیں اور دوسروں کو بھی مطالعہ کے لئے دیں۔ اس کی توسیع اشاعت آپ کا جماعتی فرض ہے

(منیجر الفضل ربوہ)

ھُوَ الشَّافِی خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ ھُوَ النَّاصِر

روگ کا سوگ نہ کر!

دمہ ضیق النفس اور ملغمی کھانسی کی بیماریوں سے مایوس نہیں ہونا چاہئے

کیونکہ

اس بیماری کا فوری اور زود اثر مکمل علاج ہمارے ہاں کئی سالوں سے متواتر کیا جاتا ہے جس سے بفضلِ خدا ہزاروں مریض صحتیاب ہو چکے ہیں لہٰذا اگر خدانخواستہ آپ یا آپ کا کوئی عزیز دوست دمہ یا ملغمی کھانسی کی بیماری کا علاج کروا کر ہر طرف سے مایوس ہو چکا ہو تو آج ہی تسلی بخش اور مجرب علاج کے لئے مندرجہ ذیل پتہ پر خط لکھیں :-

ماہر معالج امراضِ دمہ ملغمی کھانسی و غیر خادم خلق ڈاکٹر نثار احمد بنگوی (سرٹیفکیٹ ڈوائے)

غلام محمد آباد شاہی چوک محلہ دارالفضل ڈی ۱۳۵۰ شہر لائلپور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریکِ جدید کے ذریعہ

احمدیّت اکنافِ عالم میں پہنچی

اور احمدیّت کے طفیل

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضؓ کے مبارک

نسخہ جات

شرق و غرب تک پہنچے

بہ توفیقِ الٰہی یہ سعادت ہم نے بھی پائی کہ مسیحاءِ

زمانہ کے خلیفۂ اوّل رضؓ کے علم و حکمت سے دُنیا

کی دُکھی مخلوق کی خدمت کر سکے۔

ایں سعادت بزورِ بازو نیست

تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

۱۹۱۱ء سے آپ سب کی خدمت میں حاضر

حکیم نظام جان اینڈ سنز

گوجرانوالہ و ربوہ

مفید اور مؤثر دوائیں

نُور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی، صحت اور تندرستی کے

لئے مفید ترین جڑی بُوٹیوں کا جوہر، آنکھوں کی بہت سی

بیماریوں کا علاج ہے۔ بچّوں، عورتوں اور مردوں سب

کے لئے مفید۔

قیمت فی شیشی سوا روپیہ

تریاقِ اثرا

اسقاطِ حمل، بچّوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا یا

کمزور رہنے کے لئے مفید عام گولیاں۔

قیمت مکمّل کورس پندرہ روپے

نُورِ نظر

اولادِ نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضؓ

کی بہترین تجویز۔ قیمت مکمّل کورس پچیس ۲۵ روپے۔

سُرمہ خورشید

دُھند، غبار، خارش، کُکرے، موتیا بند اور دیگر

امراضِ چشم کے لئے اکسیر اور لاجواب۔ قیمت ۷۵ پیسے۔

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

فون ۲۳۸

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں

بیاہ شادی کیلئے

جڑاؤ وساوہ سیٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہِ قائدِ اعظم لاہور۔ فون نمبر ۵۲۶۲۳

سرزمینِ قادیان کا اوّلین دواخانہ

جسے سنہ ۱۹۱۱ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ نے اپنے مبارک ہاتھوں قائم فرمایا

دوائی خاص
زنانہ امراض کا واحد علاج
دو اونس کی قیمت چھ روپے

قدیمی اوّلین شہرۂ آفاق
حبِّ اٹھرا جسٹرڈ
مکمل کورس بیس روپے

زود جامِ عشق
طاقت کی لاثانی دوا
قیمت ۶۰ گولی سولہ روپے

حبِّ مفید النساء
بیقاعدگی کا بہترین علاج
پانچ روپے

ہمارا اصول
● صاف ستھرے اجزاء ● دیانتدارانہ دواسازی
● عمدہ پیکنگ ● غریبانہ قیمت ● مخلصانہ مشورہ
اور
اسی اصول کے تحت سنہ ۱۹۱۱ء سے آپ کی خدمت کرتے چلے آرہے ہیں!

نرینہ اولاد گولیاں
انعامِ خداوندی
قیمت فی کورس پندرہ روپے

حبِّ مسان
سوکھے کی مجرب دوا
تین روپے

حکیم نظام جان اینڈ سنز چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
بالمقابل ایوانِ محمود ربوہ

معین الصحت
تلی، بھوس، خرابی جگر اور یرقان کا
علاج۔ پانچ روپے